KHALID PUBLIC SCHOOL & COLLEGE HAROONABAD
SPEECH CLASS EIGHT
2nd Term

وہ مرد نہیں جو ڈر جائے حالات کے خونی منظر سے
جس دور میں جینا مشکل ہو اس دور میں جینا لازم ہے

محترم پرنسپل صاحب، معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو!

السّلام علیکم!

" مجھے آج جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اسکا عنوان ہے " ہر مشکل کے بعد آسانی ہے

عزیز ساتھیو!

مشکلات کے بعد آسانی اور دشواریوں کے بعد چھٹکارا ایسی چیزیں ہیں جن کا اگر ادراک ہو جائے تو بہت سے نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔

بے شمار لوگ جب مشکلات کا شکار ہوں تو سمجھنے لگتے ہیں کہ اب ان مصائب سے نکلنے کے سب راستے ختم ہو چکے ہیں۔ انکا حسنِ سوئے ظن میں بدل جاتا ہے۔ البتہ متقین اور اہلِ خرد کا معاملہ اس سے بہت مختلف ہوتا ہے۔ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فراہم کردہ رہنمائی کی بدولت امید کا استعارہ بن جاتے ہیں۔ وہ رہنمائی جس میں اللہ رب العزت فرماتا ہے۔

فان مع العسر یسرا۔ ان مع العسر یسرا

" پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے"

اسی طرح نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو مشکل میں مبتلا انسان کو آسانی پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کو آسانی پہنچاتا ہے۔

صدرِ مجلس!

حضرت یونس علیہ السلام جب اپنی قوم کی جانب سے مایوس ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو مزید آزمائش میں مبتلا کر کے رہتی دنیا تک کے لیے مثال قائم کر دی کہ مشکل کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو مایوسی کفر ہے اور مچھلی کے پیٹ میں صبر آزما قید کے بعد رہائی اس چیز کا بہترین ثبوت ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے ایک پیارے پیغمبر حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی کی طویل آزمائشیں کسی بھی کمزور ایمان انسان کو اللہ سے متنفر کر سکتی تھیں مگر یوسف علیہ السلام کے صبر و رضا کے اجر کے طور پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں بادشاہت اور وہ بھی اس وقت کی سب سے مضبوط ریاست کی حکمرانی سے نوازا۔

پس ثابت ہوا کہ یہ واقعات ان بندگانِ خدا اور قوموں کے لیے خوشخبری ہیں جن کو مشکلات، درماندگیوں اور آزمائشوں کا سامنا ہے۔

عزیز ساتھیو! دنیا کی ہر مشکل چاہے وہ بیماری کی شکل میں ہو یا ظلم کی شکل میں ہو اس کا انجام بہترین آسانی اور خوشخبری ہی ہو گا لیکن اسکے لیے دو شرائط ہیں صبر اور استغفار۔۔۔

صبر کرتے ہوئے اللہ کے حضور مسلسل مغفرت اور بچاؤ کی دعائیں کی جائیں تو وہ وقت دور نہیں جب دنیا ہر قسم کی مشکلات سے نجات پا کر اپنی آسان زندگی کی طرف لوٹ آئے گی۔

: جیسا کہ سورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

(تمہارے لیے اللہ کی مدد اور غمِ کرب اور آزمائش بہت قریب ہی ہے۔ (۴۳

شاخوں سے ٹوٹ جائیں وہ پتے نہیں ہیں ہم
آندھی سے کوئی کہہ دے اوقات میں رہے

والسّلام